REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

خطبہ نمبر ۱۱

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۷ شوال ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

جلد ۵۱/۱۶ | ۳ شہادت ۱۳۴۱ھش ۳ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

پرسوں حضور کو ضعف کی شکایت رہی اور رات کو نیند بھی ٹھیک طرح نہ آئی۔ کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ اس وقت بھی حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

اساتذہ طالب علموں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں

بد نظمی کی موجودگی میں دوسرے ملکوں سے امداد حاصل کرنا مشکل ہو جائیگا (صدر ایوب)

ڈھاکہ ۲ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے یونیورسٹی اساتذہ اور کالجوں کے سربراہوں پر زور دیا ہے کہ وہ طالب علموں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ صدر کل صبح ایوان صدر میں یونیورسٹی کے اساتذہ اور ڈھاکہ کے کالجوں کے سربراہوں کے ایک وفد سے گفتگو کر رہے تھے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی اس وفد میں شامل تھے — صدر نے کہا ہماری بہت سی ترقیاتی سکیموں کا انحصار غیر ملکی امداد پر ہے اور اگر ملک میں بدنظمی یا بے چینی رہی۔ تو اس سے عدم استحکام کا تاثر پیدا ہوگا جس کے نتیجہ میں دوسرے ملکوں سے امداد حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ صدر نے طلباء میں بے چینی کو ناعاقبت اندیشانہ قرار دیا۔ آپ نے کہا کچھ لیڈر اپنی بزدلی کو چھپانے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لئے طالب علموں کو گمراہ کرتے رہتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ یہ بات قابل افسوس ہے۔ کہ میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں کے کچھ طلباء نے بھی احتجاج میں حصہ لیا۔ آپ نے کہا دنیا میں کسی جگہ بھی ٹیکنیکل افرادی قوت انتشار پسند سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتی۔ صدر نے ناپختگی اور زندگی کے کسی مقصد کے فقدان کو طلباء میں بدنظمی کا سبب قرار دیا۔ صدر نے کہا طلباء کو کچھ شکایات ہو سکتی ہیں۔ لیکن آئینی معاملات میں دخل اندازی ان کے میدان عمل سے باہر ہے۔ انہیں آئینی مسائل کی پیچیدگیوں اور ملک کو درپیش مشکلات کا بھلا کیا علم ہو سکتا ہے۔

صدر نے وائس چانسلر اور اساتذہ سے نظم و ضبط قائم رکھنے کے بارے میں آزادانہ طور پر بات چیت کی۔ اس ملاقات میں یونیورسٹی کے لئے کتابیں رسائل اور لیبارٹری کا سامان درآمد کرنے کے لئے لائسنس وغیرہ کے مسائل بھی زیر بحث آئے۔ آپ نے اس امر کی یقین دہانی کی کہ یونیورسٹی کی ضروریات کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ وزارت اطلاعات کے سکرٹری سید ہاشم رضا اور مشرقی پاکستان کے چیف سکرٹری قاضی انوار الحق بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔

وسطی شام میں فوج سے صدر ناصر کے حامیوں کی جھڑپیں

دو فوجی افسر اور تین سپاہی ہلاک۔ مظاہرین کو کچل دیا گیا

بیروت ۲ اپریل۔ لبنانی اخبارات نے اطلاع دی ہے کہ وسطی شام کی پولیس اور فوج نے کل دمشق سے ۹۵ میل شمال کی طرف حمص کے مقام پر حکومت کے خلاف مظاہرے کچل دیئے۔ ان مظاہروں میں پانچ فوجی اور کئی شہری زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مظاہرین متحدہ عرب جمہوریہ کے پرچم اٹھائے حمص کے بازاروں میں مارچ کرتے اور نعرے لگاتے رہے اور بعد میں انہوں نے مقامی ہیڈکوارٹرز پر سے شام کا پرچم اتار کر متحدہ عرب جمہوریہ کا پرچم لہرانے کی کوشش کی لیکن شامی فوج اور پولیس کی کارروائی کے باعث مظاہرے کچل دیئے گئے۔

رائٹر کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ حمص کے علاقہ میں صدر ناصر کی حمایت میں کل جو مظاہرے ہوئے ان میں پولیس کی طرف سے بھی مظاہرین کی حمایت کی گئی۔ ان اطلاعات میں بتایا گیا ہے۔ کہ ان مظاہروں کے باعث جو جھڑپیں ہوئیں ان میں دو فوجی افسر اور تین سپاہی ہلاک ہو گئے۔

حکومت نیا کاپی رائیٹ ایکٹ نافذ کریگی

ڈھاکہ ۲ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل ایوب خاں نے کل یہاں کہا کہ پاکستانی مصنفین کی تصانیف کی اشاعت کو ترقی دینے کی ہر امکانی کوشش کی جائیگی۔ آپ نے مزید کہا کہ غیر ملکی کتابوں کی درآمد کے موجودہ نظام پر بھی نظر ثانی کی جائیگی تاکہ ہمارے مصنفوں کو مالی نقصان نہ پہنچے۔ صدر ایوب ادیبوں کے ایک نمائندہ اجتماع سے بات چیت کر رہے تھے۔ یہ ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ سے زیادہ دیر تک جاری رہی۔ صدر نے پاکستان رائٹرز گلڈ کی کارکردگی کی تعریف کی۔ اور کہا کہ میں گلڈ کے پبلشنگ ہاؤس کے لئے پریس قائم کرنے کے سلسلہ میں پوری مدد دوں گا۔ صدر نے اس تجویز پر بھی غور کرنے کا وعدہ کیا کہ کچھ مدت کے لئے ادیبوں پر آمدنی ٹیکس عائد نہ کیا جائے۔ صدر نے انکشاف کیا کہ ایک موثر کاپی رائٹ ایکٹ تیار ہے۔ اور عنقریب اس کے نافذ کئے جانے کا امکان ہے۔ مشترکہ رسم الخط کے بارے میں صدر نے زور دیا۔ کہ اسکا فیصلہ وقت اور عوام ہی کر سکتے ہیں۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲ اپریل — حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ ٹانگوں میں کمزوری اور بے چینی کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ملک غلام نبی صاحب اور عبد الحمید صاحب سیرالیون اور انگلستان پہنچ گئے

ربوہ — بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ملک غلام نبی صاحب اور مکرم عبد الحمید صاحب علی الترتیب سیرالیون اور انگلستان بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ ہر دو مجاہدین اسلام اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرونی ممالک تشریف لے جانے کے لئے ۲۰ مارچ کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی مساعی میں برکت ڈالے آمین (وکالت تبشیر)

مکران میں تیل کی کھدائی شروع ہو گئی

کراچی ۲ اپریل۔ پاک ٹائیڈ واٹر پٹرولیم کمپنی نے تین سال سے زیادہ عرصہ تک ارضیاتی اور طبعیاتی سروے کے بعد مکران میں تیل کی تلاش کے لئے کھدائی شروع کر دی ہے۔ پہلے کنوئیں کی کھدائی پر ۷۵ لاکھ روپیہ لاگت ”آئیگی۔ توقع ہے کہ پانچ ماہ میں کام مکمل ہو جائیگا اس مقام تک کھدائی کی بھاری مشینیں اور دیگر سامان لے جانے کے لئے ۱۰ لاکھ روپے کی لاگت سے ایک سڑک تعمیر کی گئی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمائندگان جماعت سے ایک اہم خطاب

تمہاری کامیابی کیلئے سب سے اہم چیز تقویٰ اور صرف تقویٰ ہے

فرمودہ ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۴۶ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء کو مجلس مشاورت پر قادیان تشریف لانے والے نمائندگان سے خطاب فرماتے ہوئے جماعت کو بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی تھی جن پر عمل پیرا ہونا جماعت کی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہ تقریر ابھی تک شائع نہیں ہو سکی تھی اب صیغہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ اس کی پہلی قسط درج ذیل ہے۔

حضور نے فرمایا:-

اب چونکہ شوریٰ کی کارروائی ختم ہو چکی ہے اس لئے میں الوداعی طور پر دوستوں سے چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ یہ امر یاد رکھو کہ دینی کام ہوں یا دنیوی وہ

تقویٰ اور صلاحیت کی روح

پر ہی چل سکتے ہیں۔ پس ہمیں قواعد اور ضوابط سے زیادہ تقویٰ اور صلاحیت کی روح کی روح کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دفعہ کچھ اشعار لکھ رہے تھے کہ آپ نے ایک شعر کا پہلا مصرع یہ لکھا کہ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

اس پر معاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا دوسرا مصرع آپ پر الہاماً نازل ہوا کہ؎

اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

پس جب تک تم میں تقویٰ باقی رہے گا۔ تمہیں کوئی زوال نہیں آ سکتا۔ قواعد چاہے غلط ہوں یا صحیح ہوں۔ درست ہوں یا نادرست ہوں تمہیں تمام مشکلات اور مصائب میں سے تقویٰ نکال کر لے جائے گا لیکن جب تقویٰ باقی نہ رہے تو قوانین اور ضوابط کچھ بھی نہیں کر سکتے حجت اور دلیل بازی تو انسان کو اس حد تک لے جاتی ہے کہ کہنے والوں نے یہاں تک کہدیا ہے کہ موسیٰ کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔ ابراہیمؑ ایک خیالی وجود ہے۔ کرشنؑ اور رام چندر قصوں اور کہانیوں کے ہیرو ہیں۔ عیسیٰؑ کی ذات محض ایک واہمہ ہے بلکہ کہنے والوں نے تو یہاں تک کہا ہے کہ کائنات کا وجود محض ایک خیال اور وہم ہے اور تمام دنیا صرف وہموں کا شکار ہو رہی ہے۔ پس اگر ہم خیالات پر چلیں تقویٰ اور صلاحیت کی روح اڑ جائے تو انسان کا واہمہ اسے کہیں کا کہیں لے جاتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

اپنے ایک عزیز کے متعلق سنایا کرتے تھے کہ انہیں ایک دفعہ پیٹ میں تکلیف ہوئی اور وہ میرے پاس مشورہ کے لئے آئے میں نے انہیں کہا کہ آپ ذرا لیٹ جائیں تاکہ میں ٹٹول کر اندازہ لگا سکوں کہ درد کس مقام پر ہے وہ لیٹ گئے اور میں نے انگلیوں سے اُن کے پیٹ کو دبایا یہ دیکھنے کے لئے کہ اُن کے جگر کی کیا کیفیت ہے۔ معدہ اور امعاء کا کیا حال ہے مگر ابھی میں نے دبایا ہی تھا کہ وہ ہا ہا کر کے شور مچاتے ہوئے اٹھ بیٹھے اور کود کر پرے چلے گئے۔ میں نے کہا کیا ہوا۔ میں تو پیٹ دیکھنے لگا تھا اور آپ شور مچا کر بھاگ پڑے وہ کہنے لگے مولوی صاحب آپ نے تو غضب کر دیا۔ آپ کا دماغ بہت مضبوط ہے اور آپ کی

توجہ میں بھی بڑی طاقت ہے

اگر میرے پیٹ کو دباتے وقت آپ کی توجہ اس طرف مرکوز ہو جاتی کہ انگلیاں پیٹ میں گھس گئی ہیں تو کیا غضب ہوتا میرا پیٹ پھٹ جاتا اور انتڑیاں باہر نکل آتیں۔ اب دیکھو انسان کا وہم اُسے کہاں سے کہاں لے جاتا ہے ان کا وہم اس طرف چلا گیا کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ مضبوط دماغ کے آدمی ہیں اور ان کی توجہ بڑی زبردست ہے اگر پیٹ دباتے وقت ان کا خیال ادھر چلا گیا کہ میری انگلیاں پیٹ میں گھس گئی ہیں تو واقعہ میں ان کی انگلیاں پیٹ میں گھس جائیں گی اور میرا پیٹ پھٹ جائے گا چنانچہ وہ فوراً شور مچاتے ہوئے الگ ہو گئے۔ تو

انسانی خیالات اور افکار

جب مقررہ حدود سے نکل جاتے ہیں تو اس وقت وہ وہموں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے

اور اس کے کسی کام میں بھی برکت نہیں رہتی وہ چیز جسے عام طور پر دنیا میں عقل عامہ کہا جاتا ہے شریعت میں وہ اپنی خصوصیت کے لحاظ سے تقویٰ کہلاتی ہے جب دنیوی معاملات میں وہ چیز جاتی رہے جسے عقل عامہ کہتے ہیں یا شرعی امور میں انسان تقویٰ کے دائرہ سے نکل جائے تو کوئی قانون اُسے فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ پس انسان کو ہمیشہ اپنے کاموں کی بنیاد تقویٰ پر رکھنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ اسے صحیح راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز میں جو ہم کو

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا

سکھلائی گئی ہے۔ اس کے جہاں مختلف مواقع پر مختلف معانی ہوتے ہیں وہاں اس کے ایک مستقل معنے بھی ہیں۔ ایک غیر مسلم کے لئے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا مجھے سچا مذہب دکھاوے اور ایک مسلمان کے لئے جبکہ اسلام بگڑ چکا ہے اھدنا الصراط المستقیم کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالےٰ اسلام کو دوبارہ دنیا میں قائم کر دے۔ گویا دعا کا ایک مفہوم صرف ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے جو مسلمان نہیں اور دوسرا مفہوم ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے جو مسلمانوں کے گھر میں اس وقت پیدا ہوں جب اسلام میں تفرقہ اور شقاق پیدا ہو چکا ہو اور مسلمانوں میں روحانیت سے دوری واقع ہو چکی ہو مگر اھدنا الصراط المستقیم کے

ایک اور معنے بھی ہیں

جو ہمیشہ قائم رہتے ہیں اور ہر حالت میں ہر انسان کے کام آ سکتے ہیں اور وہ معنے یہ ہیں کہ خدا ہمیں اپنے کاموں میں تقوےٰ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم لفظی موشگافیوں اور خیالات اور اوہام یا ذاتی رنجشوں اور فسادات اور جھگڑوں کے پیچھے چل کر جماعت کے اندر فساد پیدا کرنے والے نہ ہوں گھروں کے اندر فساد پیدا کرنے والے نہ ہوں قبائل کے اندر فساد پیدا کرنے والے نہ ہوں نظام کے اندر فساد پیدا کرنے والے نہ ہوں اور یہ خطرہ ایسا ہے جس میں انسان ہر وقت گھرا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ پانچ نمازوں میں اور پھر ہر نماز کی ہر رکعت میں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سکھلائی گئی ہے۔ چونکہ رات اور دن انسان نے ایسے کام کرنے تھے جو تقویٰ سے خالی ہونے کی وجہ سے لوگوں کے لئے تباہی کا باعث بن سکتے تھے اور چونکہ بعض دفعہ ایک چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی انسان کو کہیں کا کہیں لے جاتی ہے اس لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر نماز میں اور نماز کی ہر رکعت میں یہ دعا مانگنے کی ہدایت کی گئی کہ اھدنا الصراط المستقیم۔

پرانے زمانہ کا ایک واقعہ

مشہور ہے جس پر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ بڑا زور دیا کرتے تھے اور بار بار اس واقعہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ میں تو سمجھتا ہوں شائد وہ کہانی ہی ہو مگر کہانیاں بھی بہت بڑے نکات کی طرف

درخواست دعا بندہ چند مشکلات و مصائب میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

(عاجز صوبے خاں پٹواری ریٹائرڈ)

انسانی دماغ کو متوجہ کر دیا کرتی ہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بغداد کی تباہی کا موجب ایک بہت ہی چھوٹی سی بات تھی۔ ایک دفعہ دو بدمعاش بازار میں سے گزرے۔ تو انہوں نے دیکھا کہ ایک دوکان پر کباب بک رہے ہیں۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ کباب کھانے کو بہت دل چاہتا ہے۔ مگر جیب میں کوئی پیسہ نہیں کوئی ایسی ترکیب نکالیں جس سے مفت کباب کھا سکیں۔ دوسرے نے کہا اس میں کونسی مشکل بات ہے، آؤ ہم آپس میں لڑ پڑیں۔ میں تمہیں مارنے لگ جاتا ہوں تم مجھے مارنے لگ جاؤ۔ شور سن کر لوگ اکٹھے ہو جائیں گے۔ کچھ میری طرف ہو جائیں گے اور کچھ تمہاری طرف جب اس طرح بہت سے لوگ آپس میں گتھم گتھا ہو جائیں گے۔ تو ہم چپکے سے کھسک کر کباب والے کی دوکان پر چلے جائیں گے اور کباب کھا لیں گے چنانچہ اس تجویز کے مطابق انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہم میں سے ایک شیعہ بن جائے اور دوسرا سنی اور آپس میں لڑ پڑیں۔ اس

سکیم کے مطابق

وہ کباب والے کی دوکان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ ایک نے دوسرے کا گلا پکڑ لیا کہ تم ابوبکرؓ اور عمرؓ کے متعلق یہ بات کہتے ہو۔ دوسرے نے کہا میں تم پنج تن کے متعلق ایسی بات کہتے ہو۔ جب دونوں آپس میں لڑنے لگے تو کچھ سنی آئے جنہوں نے سنی کی تائید شروع کر دی۔ کچھ شیعہ آ گئے جنہوں نے شیعہ کی تائید شروع کر دی اور آپس میں گالی گلوچ ہونے لگی۔ گالی گلوچ سے بڑھتے بڑھتے ہاتھا پائی تک نوبت پہونچی۔ کباب والے نے یہ نظارہ دیکھا تو وہ بھی دوڑتا ہوا آیا اور اس لڑائی میں شامل ہو گیا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ

کباب کی دوکان

خالی ہے تو وہ دونوں وہاں سے کھسکے اور انہوں نے آ کر کباب کھانے شروع کر دیئے باقی لوگ تو پنج تن اور خلفاء کے لئے لڑتے رہے۔ اور یہ ادھر کباب اڑاتے رہے۔ اسی دوران میں ایک آدمی قتل ہو گیا۔ اور اتفاق ایسا ہوا کہ جو شخص لڑائی میں مارا گیا وہ سنی تھا۔ بغداد میں سنیوں کا زور تھا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ ہمارا ایک سنی بھائی شیعوں نے مار ڈالا ہے تو انہوں نے شیعوں کو مارنا شروع کر دیا۔ وزیر اعظم شیعہ تھا اسے یہ خبر سنکر سخت دکھ ہوا۔ اور اس نے

ہلاکو خاں کو لکھا

کہ آپ بغداد پر حملہ کر دیں۔ ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ چنانچہ ہلاکو خاں نے حملہ کر دیا۔ اور ایسی خطرناک جنگ ہوئی کہ ۱۸ لاکھ مسلمان ایک ہفتہ کے اندر اندر بغداد میں مارا گیا۔ اب دیکھو بغداد پر کتنی بڑی تباہی آئی مگر بات کیا تھی۔ بات صرف اتنی تھی کہ دو آدمیوں نے کہا ہم نے کباب کھانے ہیں آؤ کوئی ایسی تدبیر کریں۔ جس سے ہم مفت کباب کھا سکیں تو بہت چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں۔ جن سے

دلوں میں بغض

پیدا ہوتا ہے اور وہ بغض پھر خاندانوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ خاندانوں کا بغض محلوں میں محلوں کا بغض شہروں میں شہروں کا بغض علاقوں میں اور علاقوں کا بغض ساری دنیا میں پھیل جاتا ہے۔ اور کروڑوں کروڑ لوگ اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔ یہ حالت اپنی ابتدائی شکل میں اس قدر غیر محسوس ہوتی ہے۔ کہ بعض دفعہ کام کرنے والا بھی نہیں جانتا کہ میری اس حرکت کا کیا نتیجہ نکلے گا وہ ایک بات کو معمولی سمجھ کر بیٹھتا ہے مگر اس کا نتیجہ نہایت خطرناک نکلتا ہے۔

اس مشکل سے نجات

حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے کہ انسان پانچوں وقت گڑگڑا گڑگڑا کر اور عاجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا رہے کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم الٰہی میرا ہر قدم ایسا ہو سکتا ہے کہ میں ابلیس کا قائمقام بن جاؤں۔ لیکن تیرے فضل سے یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ میں دنیا میں ابلیس کی جڑیں کاٹنے میں کامیاب ہو جاؤں اور ابلیسی حکومت کو دنیا سے حرف غلط کی طرح مٹا دوں۔ الٰہی جب دونوں امکانات موجود ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ میں بادشاہی کے تخت پر بیٹھ کر ہی لوگوں کے لئے فتنہ کا موجب بنوں جیسے وہ دو بدمعاش جنہوں نے مفت کباب کھانے کا ارادہ کیا تھا۔ حکومت میں کوئی دخل نہیں رکھتے تھے بلکہ نہایت ہی ذلیل اور اوباش انسان تھے۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ حد درجہ کے ذلیل انسان تھے۔ ان کے فعل کی وجہ سے ایک اسلامی حکومت تباہ ہو گئی تو ضروری نہیں کہ کوئی بڑا انسان ہی ہو تو اس سے فتنہ پیدا ہو سکتا ہے۔ بعض دفعہ

چھوٹے چھوٹے انسانوں کی حرکت

سے بھی بڑے بڑے خطرناک فسادات پیدا ہو جاتے ہیں پھر وہ فتنے اور بڑے فتنے پیدا کرتے ہیں اور وہ بڑے فتنے پہلے سے بھی زیادہ بڑے فتنوں میں دنیا کو مبتلا کر دیتے ہیں۔ درحقیقت انسانی اعمال کا ظہور بالکل ایسا ہی رنگ رکھتا ہے

جیسے بچپن میں ہم اینٹوں کی کھیل کھیلا کرتے تھے۔ پچاس، ساٹھ یا سو اینٹیں قریب قریب اتنے فاصلہ پر کھڑی کر دی جاتی تھیں کہ جب ایک اینٹ کو دھکا دیا جائے۔ تو وہ دوسری پر گرے اور دوسری تیسری پر اور تیسری چوتھی پر چنانچہ جب اینٹیں ایک قطار میں کھڑی کر لی جاتیں۔ تو ہم ایک اینٹ کو ہاتھ کی انگلی سے ہلکا سا دھکا دے دیتے۔ اس وقت ایک عجیب نظارہ نظر آتا کہ ٹھک ٹھک کر کے تمام اینٹیں ایک دوسری پر گرنی شروع ہو جاتیں اور کوئی ایک اینٹ بھی کھڑی نہ رہ سکتی۔ اسی طرح ایک انسان کی چھوٹی سی حرکت بعض دفعہ

بہت بڑی تباہی کا موجب

بن جاتی ہے۔ خواہ وہ حرکت ایک ادنیٰ انسان کی طرف سے ہو یا بڑے انسان کی طرف سے بسا اوقات چوڑھوں میں پیدا شدہ حرکت، بادشاہوں تک چلی جاتی ہے۔ اور بادشاہوں کی حرکت بین الاقوامی جنگوں کی صورت اختیار کر لیتی ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم میں انسان یہی عرض کرتا ہے کہ الٰہی میں چھوٹا ہوں ذلیل ہوں۔ کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ مگر پھر بھی ہو سکتا ہے کہ میرے ذریعہ کوئی ایسا فساد ہو جس سے

ساری دنیا تباہ

ہو جائے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں کسی ایسی نیکی کی بنیاد رکھ دوں جو ساری دنیا کو درست کر دے۔ اس لئے اے خدا تجھ سے میں درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے ایسے راستہ پر چلا جس کے نتیجہ میں میرے ذریعہ سے دنیا میں نیکیوں کی بنیاد قائم ہو نہ بدیوں کی بنیاد قائم نہ ہو۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے ادنیٰ سے ادنیٰ انسان سے بھی ایسے کام ہو سکتے ہیں۔ جن سے دنیا تباہ ہو جائے۔ اور ایسے کام بھی ہو سکتے ہیں جن سے دنیا سنور جائے۔

ہم ایک ایسے مقام پر ہیں

کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں دنیا کی آئندہ روحانی تبدیلی ہماری تبدیلی سے وابستہ ہے۔ جس قدر ایمان کی مضبوطی ہمارے دلوں میں ہو گی۔ جس قدر تقوےٰ ہمارے دلوں میں قائم ہو گا دنیا اس کے پرتو اور عکس کو قبول کریگی اس لئے ہمیں بہت زیادہ فکر اور اندیشہ سے اپنی دعاؤں میں اور اپنی نمازوں میں اور اپنے اذکار میں خدا تعالیٰ سے تقوےٰ مانگنا چاہیئے اور خود بھی اپنے اندر تقوےٰ قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جو شخص مانگتا ہے مگر خود اس مقصد کے حصول کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتا وہ فریبی ہے اگر وہ تقوےٰ مانگنے میں سچا ہوتا تو خود بھی اپنے نفس میں اسکو قائم کرنے کی کوشش کرتا۔ (باقی)

جو ختم جا کے ہوتی ہے اس جلوہ گاہ پر
ربوہ و قادیاں بھی ہیں اس شاہراہ پر
گر اس کو دیکھنے کی تمنا ہے دل میں جھانک
نہ پھول کھل سکے گا نہ شاخِ نگاہ پر
مایوس مت ہو چشمۂ آبِ حیات سے
تنویر ڈال اپنی نظر برگ کاہ پر

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ موسم بہار کی تعطیلات کے بعد ۱۶ اپریل ۱۹۶۲ء کو کھلے گا اور اسی روز سے نیا داخلہ شروع ہو جائے گا۔ احباب کرام سلسلہ کی مرکزی تعلیمی درسگاہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے بچوں کو اپنے ہی سکول میں داخل کروانے کا پروگرام بنا لیں۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

مغربی افریقہ میں جماعتِ احمدیہ نے عیسائیت کا زبردست مقابلہ کرکے وہاں پانسہ پلٹ کر دکھدیا ہے

حق اب وہاں غالب آکر رہے گا اور باطل بہرحال شکست کھائیگا

سیرالیون کے ابوبکر مگبے کمارا اور ڈنمارک کے بشیر حسین ٹوبی کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ـــــ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۶۲ء کو نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام ایک جلسۂ عام میں اہل ربوہ سے خطاب کرتے ہوئے سیرالیون کے ممتاز رہنما اور وہاں کی جماعت احمدیہ کے مخلص و سرگرم رُکن جناب ابوبکر مگبے کمارا اور ڈنمارک کے نومسلم بھائی مسٹر بشیر حسین ٹوبی نے علی الترتیب مغربی افریقہ اور ڈنمارک میں تبلیغ اسلام کے نہایت ایمان افروز حالات بیان کئے۔

بالخصوص جناب ابوبکر مگبے کمارا نے سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی عظیم الشان تبلیغی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ نے عیسائیت کا زبردست مقابلہ کرکے وہاں اسلام کے حق میں پانسہ پلٹ کر دکھدیا ہے پہلے اس سارے علاقہ میں عیسائیت غالب تھی لیکن اب اسلام کو دن بدن سربلندی حاصل ہو رہی ہے۔ اور لوگ زیادہ سے زیادہ اسلام کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں۔ افریقہ میں آپ نے اسلام اور عیسائیت کے مابین مقابلے کی موجودہ کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ اس وقت وہاں حق و باطل کے درمیان معرکہ گرم ہے اور حالات صاف اِس خدائی تقدیر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ وہاں اب حق غالب آکر رہے گا اور باطل بہرحال شکست کھائے گا۔

اس جلسہ میں صدارت کے فرائض مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ انچارج و امیر جماعت احمدیہ گھانا نے ادا فرمائے۔

یاد رہے جناب ابوبکر مگبے کمارا ایکس سروس مینز کے سربراہوں کی عالمی کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد اپنے ایک لائبیرین عیسائی دوست مسٹر جینٹ این وُدلو کی معیت میں ایک روز کے لئے مورخہ ۳ مارچ کو بنکاک سے ربوہ تشریف لائے تھے اور مسٹر بشیر حسین ٹوبی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور مرکز سلسلہ کی زیارت سے شرفیاب ہونے کی غرض سے حال ہی میں ڈنمارک سے ربوہ پہنچے ہیں۔

معزز مہمانوں کی خدمت میں ایڈریس

جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مشرقی افریقہ کے طالب علم جناب ابوطالب نے کی۔ بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ لائبیریا نے اور ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ کی طرف سے مشرقی افریقہ کے جناب یوسف عثمان صاحب نے معزز مہمانوں کی خدمت میں انگریزی میں ایڈریس پیش کئے۔ جس میں انہیں ان کی تشریف آوری پر دل سے خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی آمد کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان قرار دیا اور واضح کیا کہ غلبۂ اسلام کے خدائی وعدے پورے ہو کر رہیں گے اور اسلام کیا افریقہ کیا یورپ اور کیا ایشیا دنیا کے کونے کونے میں غالب آکر رہے گا۔

جناب ابوبکر مگبے کمارا کی تقریر

بعد ازاں علی الترتیب جناب ابوبکر مگبے کمارا مسٹر بشیر حسین ٹوبی اور مسٹر جینٹ این وُدلو نے ایڈریس کے جواب میں انگریزی میں تقاریر کیں اور مکرم حسن محمد خاں عارف نائب وکیل التبشیر نے اختصار کے ساتھ ان کی تقاریر کا اردو میں خلاصہ بیان کیا۔

جناب ابوبکر مگبے کمارا نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں کہ جن کے ذریعہ میں اللہ تعالےٰ کے اس احسانِ عظیم کا شکر ادا کر سکوں کہ جو اس نے میری ایک دلی خواہش اور تمنا کو پورا کرکے مجھ ناچیز پر فرمایا ہے اول دن سے ہی جبکہ آج سے آٹھ ماہ پہلے مجھے جماعتِ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی میرے دل میں یہ تڑپ تھی کہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور مرکز سلسلہ کی زیارت کا شرف حاصل کروں سو الحمد للہ آج میری یہ خواہش پوری ہوگئی یہی وجہ ہے کہ میرا دل خوشی اور جذبات تشکر سے لبریز ہے اور اس قدر لبریز ہے کہ میرے لئے قلبی سرور اور جذبات تشکر کو الفاظ میں ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔

میں ہزاروں میل کا فاصلہ طے کرکے سیرالیون کے مسلمانوں کی طرف سے آپ لوگوں کے لئے سلام کا تحفہ اور خیرسگالی کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے سیرالیون میں احمدیت مولانا نذیر احمد صاحب علی کی مجاہدانہ کوششوں سے ۱۹۳۷ء میں پہنچی۔ ان کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب (امرتسری) وہاں تشریف لے گئے اور انہوں نے وہاں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ان کے بعد بعض اور مبلغین بھی وہاں پہنچے اور انہوں نے اسلام کو اس سرزمین میں سربلند کرنے کی کوشش کی یہ کوششیں برابر جاری ہیں اور ان کے خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔ ہمارے دلوں میں ان سب احمدی مجاہدین کے لئے عزت و احترام کا بے پناہ جذبہ موجود ہے جنہوں نے ہمیں اسلام کی حقیقی روح اور اس کی بے مثال و لازوال تعلیم سے آگاہ کیا ہے اور اس راہ میں اپنی زندگیاں لگا کر ایک عمدہ مثال قائم کر دکھائی ہے۔ مجھے خود ان احمدی مبلغین کے ذریعہ ہی آج سے آٹھ ماہ قبل احمدیت کی دولت ملی ہے میرے احمدی ہونے کا باعث یہی ہے کہ فی الحقیقت احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور انسان کو حقیقی روحانی زندگی سے ہمکنار کرنے کا واحد ذریعہ ہے

میں یہاں اپنے ایک عیسائی دوست (مسٹر وُدلو آف لائبیریا) کے ساتھ آیا ہوں۔ ہم دونوں سیرالیون اور لائبیریا کی ایکس سروس مینز ایسوسی ایشنز کے رہنماؤں میں سے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میرے یہ ساتھی یہاں سے اسلام کے متعلق بہت نیک اثر لے کر واپس جائیں گے اور اپنے تاثرات سے اپنے دوسرے ہموطنوں کو بھی آگاہ کریں گے۔ میری دلی خواہش ہے کہ ان کا ربوہ آنا ان کو اسلام کے قریب تر لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو۔

اب میں سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں اور ان کے خوشکن نتائج پر کچھ روشنی ڈالتا ہوں۔ سیرالیون میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت دن بدن ترقی کر رہی اور اس کی طاقت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ آج سے پچیس تیس سال پہلے جب احمدیت وہاں پہنچی تھی تو وہاں ابتداً احمدی سینکڑوں کی تعداد میں تھے اور اب ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ پہلے وہاں مسلمانوں کا کوئی سیکنڈری سکول نہ تھا۔ لیکن جماعت نے اب وہاں سیکنڈری سکول بھی قائم کر دیا ہے جو تعلیمی لحاظ سے مسلمانوں کی شاندار خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اسی طرح وہاں ڈاکٹروں کی بے حد ضرورت ہے۔ وہاں آزادی سے قبل صرف ایک ہی ہسپتال تھا اور اس امر کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ وہاں اساتذہ کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر بھی باہر سے آئیں اور اس کمی کو پورا کریں اب آزادی ملنے کے بعد سے ہسپتال وغیرہ کھلنے شروع ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی اس میدان میں خدمت بجا لانے کی بہت گنجائش ہے۔ مرکز نے وہاں ایک میڈیکل مشنری بھیجکر بہت اچھا قدم اٹھایا تھا۔ لیکن جو ڈاکٹر صاحب وہاں گئے تھے ان کی صحت خراب ہوگئی اور انہیں وہاں سے تبدیل کرنا پڑا۔ بہرحال ضرورت اب بھی قائم ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ مرکز وہاں جلد کسی اور میڈیکل مشنری کو بھجوانے کا انتظام کرے گا۔

آج افریقہ میں عیسائی مشن اپنے آپ کو سنبھالنے کی بہت کوشش کر رہے ہیں انہوں نے وہاں عیسائیت کو فروغ دینے کا ایک عظیم منصوبہ بنا رکھا تھا اور وہ برابر افریقی باشندوں کو عیسائی بنا رہے تھے۔ یہ جماعتِ احمدیہ ہی تھی جس نے وہاں پہنچ کر عیسائیت کے اِس چیلنج کو قبول کیا اور انتھک مساعی سے کام لے کر صورتِ حال کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ اب وہاں اسلام برابر ترقی کر رہا ہے اس وقت وہاں حق اور باطل کے درمیان معرکہ گرم ہے۔ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حق غالب آکر رہے گا اور باطل بہرحال شکست کھائیگا۔

اس میں شک نہیں عیسائی آج کل وہاں بہت زور لگا رہے ہیں لیکن اسلام جیسا کہ احمدیت نے اسے از سر نو دنیا میں پیش کیا ہے عقل کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور ایک ایسا ضابطۂ حیات پیش کرتا ہے جو ہر طور قابل عمل ہے اس لئے اسلام ہی غالب آئے گا اور باقی سب مذاہب اس کے بالمقابل شکست کھائے بغیر نہ رہیں گے۔ لیکن اس کے لئے ابھی بہت زیادہ جدوجہد کی ضرورت ہے اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ اور زیادہ تعداد میں افریقہ جانے کیلئے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کریں گے اور وہاں حق اور باطل کی فیصلہ کن لڑائی میں شریک ہو کر اسلام کو غالب کرنے کی جدوجہد میں حصہ لیں گے۔ آپ ساتھ کے ساتھ افریقہ کے لوگوں کے لئے دعا بھی کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی آنکھیں کھولے اور انہیں حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس میں شک نہیں کہ کام مشکل ہے۔ لیکن ان مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ رجب بشیر الدین صاحب عبیداللہ اور عبدالقدیر صاحب شاہد میرے اپنے ضلع کبالہ میں اول اول آئے تھے تو ان کی بہت مخالفت کی گئی لیکن اللہ تعالےٰ نے بہت جلد حالات کو بدل دیا اور ... ربوہ ... وہاں خوب کام

گزر رہے ہیں میں بہت مختصر قیام کے بعد کل یہاں سے اپنے وطن واپس جا رہا ہوں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ربوہ میں اس مختصر قیام کی یاد ہمیشہ میرے دل میں قائم رہے گی آپ لوگوں نے جس محبت کا سلوک کیا ہے اور جس شاندار طریق پر ہماری مہمان نوازی کی ہے اُسے میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں واپس جا کر اپنے ملک میں احمدیت کو ترقی دینے اور اسلام کو سربلند کرنے کے لئے پوری کوشش کروں گا۔ میری جملہ صلاحیتیں اور پوری طاقت اسی راہ میں خرچ ہوگی۔

بشیر حسین ٹوبی آف ڈنمارک

سیرالیون کے جناب دبو بکر گگبے کمارا کی دلچسپ و ایمان افروز تقریر کے بعد ڈنمارک کے نومسلم احمدی بھائی مسٹر بشیر حسین ٹوبی نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں ڈنمارک سے یہاں آیا ہوں۔ میرا نام بشیر حسین ٹوبی ہے۔ بشیر حسین میرا اسلامی نام ہے جو میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد اختیار کیا ہے اور ٹوبی میرا عیسائی نام ہے۔ آج سے چھ ماہ قبل تک میں عیسائی تھا۔ ہر چند کہ میں عیسائی کہلاتا تھا۔ لیکن ایک دین کی حیثیت سے میں عیسائیت سے مطمئن نہیں تھا میرے نزدیک اس کی تعلیم قابل عمل نہ تھی۔ چنانچہ میں حق کی تلاش میں عرصہ تک سرگرداں رہا اسی دوران میں میری ملاقات کوپن ہیگن میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغ اسلام مسٹر کمال یوسف سے ہوئی اور انہوں نے مجھے اسلام اور احمدیت کے متعلق بتایا۔ ان کے ساتھ ملاقاتوں اور لٹریچر کے مطالعہ کے بعد میں قائل ہو گیا کہ فی الحقیقت احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی قابل عمل مذہب ہے اور انسان کو خدا سے ملا سکتا ہے۔ میری اس سے پوری طرح تسلی ہو گئی اور میں نے پورے انشراح کے ساتھ اسلام قبول کر لیا۔ میری وہ پہلی بے اطمینانی اب دور ہو چکی ہے اور میں پوری طرح مطمئن اور خوش ہوں کہ میں نے حق کو پا لیا۔ ڈنمارک میں مسلمانوں کی تعداد ساٹھ کے قریب ہے اور یہ سب میری ہی طرح نومسلم ہیں اور انہیں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔

میری دلی خواہش تھی کہ میں ربوہ آؤں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ملاقات کا شرف حاصل کروں اور اسلام کو براہ راست آپ لوگوں سے سیکھوں میری یہی خواہش مجھے یہاں کھینچ لائی ہے سو میں آپ لوگوں سے سیکھنے یہاں آیا ہوں آپ نے اپنے سلوک اور اخلاق سے مجھے بہت کچھ سکھایا ہے۔ میں نے آپ لوگوں سے رواداری، اخوت اور آزادئ ضمیر کا درس لیا ہے۔ میں اپنے قیام ربوہ کو کبھی نہیں بھولوں گا۔ ربوہ اور یہاں کے رہنے والے احمدی بھائیوں اور ان کے حسن سلوک کی یاد ہمیشہ میرے دل میں تازہ رہے گی۔"

مسٹر وڈلو آف لائبیریا

ڈنمارک کے مسٹر بشیر حسین ٹوبی کی تقریر کے بعد لائبیریا کے عیسائی دوست مسٹر جینیٹ ڈی این۔ وڈلو نے بھی اس موقع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا میں ایک عیسائی ہوں اور اپنے دوست مسٹر گگبے کمارا کے ہمراہ آپ لوگوں سے ملنے یہاں آیا ہوں۔ میرے ملک لائبیریا میں آپ کا تبلیغی مشن موجود ہے مسٹر محمد اسحٰق صوفی پہلے وہاں آپ کے مشنری کے طور پر کام کرتے رہے ہیں اور اب ایک اور دوست وہاں بطور مشنری کام کر رہے ہیں۔ میرا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ سب کا خالق و مالک ہے مسلمان بھی اسی کی مخلوق ہیں اور عیسائی بھی اسی کی مخلوق ہیں اسی لئے مجھے آپ سے بھی محبت ہے اور مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے یہاں آ کر مجھے احمدیہ تحریک اور اس کی اہمیت کا احساس ہوا ہے۔ میں واپس جا کر آپ کے مشن سے رابطہ پیدا کروں گا اور اس طرح میرا اور آپ کا تعلق قائم رہے گا۔

احمدیت کی صداقت کا درخشندہ ثبوت

آخر میں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے افریقہ اور یورپ کے مختلف ممالک سے ان معزز مہمانوں کی تشریف آوری کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک درخشندہ ثبوت قرار دیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ روز بروز یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق کے وعدے کو نہایت مہتم بالشان طریق پر پورا کرتا چلا آ رہا ہے اور اس طرح دنیا پر آشکار کر رہا ہے کہ مصلح موعود کی شہرت زمین کے کناروں تک پہنچ کر دنیا کو ایک عظیم روحانی انقلاب سے ہمکنار کرنے کا موجب بن رہی ہے۔ آپ نے احباب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرنے اور تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ تحریک جدید کا ہی یہ عظیم الشان نتیجہ ہے کہ دنیا میں غلبۂ اسلام کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں۔

آخر میں صدر جلسہ مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درخشندہ نشانوں کے متواتر ظہور پر اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی حمد و ثناء کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سے اجتماعی دعا کرانے کی درخواست کی۔ چنانچہ آپ نے دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوئی۔

نادار مریضوں کا علاج اور احباب جماعت کا فرض

ایک دردمندانہ اپیل!

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے گذشتہ تین سال سے صیغہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں غریب و نادار مریضوں کا علاج صدقات کی اُن رقوم سے ہو رہا ہے جو احباب صیغہ ہذا کو بھجواتے رہے ہیں۔ خاکسار کے کئی اعلان جو اس سلسلہ میں احباب کی نظر سے (اخبار الفضل میں) گزرے ہوں گے۔ ان سے ان کو معلوم ہوگا کہ اس مد میں تقریباً پانچ چھ صد روپے ماہانہ خرچ ہو رہا ہے اور ربوہ و مضافات کے نادار مریض سینکڑوں کی تعداد میں ضروری قیمتی ادویہ حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اب اس مد میں رقم بالکل نہیں رہی اور ماہ اپریل سے ہم ایسے نادار مریضوں کو اس مد سے کوئی ادویہ نہ دے سکیں گے۔ ان میں وہ مریض بھی شامل ہیں جو ٹی بی سے بیمار ہیں اور یہاں سے مستقل علاج کروا رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن کے مرض میں کافی فرق بھی پڑا ہے مگر اب وہ اس علاج سے بوجہ رقم نہ ہونے کے محروم رہ جائیں گے۔ لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کار خیر کی طرف توجہ دیں اور صدقات (خصوصیت سے بیماروں کا صدقہ) دیتے وقت ان نادار و غریب مریض بھائیوں کا خیال رکھیں اور رقوم فضل عمر ہسپتال کو بھجوائیں یا بحیثیت صیغہ ہذا کی مد "صدقہ علاج نادار مریضاں" دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ میں داخل فرمائیں۔ امید ہے احباب خاکسار کی اس درخواست پر فوری توجہ فرمائیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء و ما توفیقنا الا باللہ۔

خاکسار مرزا منور احمد (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد حکیم یوسف علی صاحب عرصہ تین ماہ سے سخت علیل چلے آ رہے ہیں تشویشناک حالت کے پیش نظر البرٹ وکٹر ہسپتال میں داخل کروایا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان ان کی صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ کے لئے خاص طور پر دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(نور علی خان محلہ حلقہ سول لائن ۵۵ فلیمنگ روڈ۔ لاہور)

قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ

۱۔ نماز باجماعت

نماز باجماعت کی اس قدر تاکید آئی ہے۔ کہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ نماز درحقیقت وہی نماز ہے جو باجماعت ہو۔ علاوہ دیگر حکمتوں کے ایک حکمت اس میں یہ ہے۔ کہ دوسرے بھائیوں کی خیروعافیت کا پتہ لگانے کا ذریعہ ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ جب نماز میں کوئی دوست نہ آتے۔ تو صحابہؓ ان کے ہاں جاکر خیریت پوچھتے۔ اگر وہ دوست بیمار ہوتے۔ تو ان کی عیادت کرتے اور جو امداد بسلسلہ علاج و تیمارداری درکار ہوتی۔ اسکو سرانجام دیتے۔

۲۔ اسلامی شعار ۔ داڑھی

عرب صاحب نے داڑھی کے متعلق پوچھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے۔ بعض داڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو۔ تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو۔ تو ایک مشت رکھکر کٹوا دینی چاہیئے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز عورت اور مرد کے درمیان رکھدیا ہے"
(فتاویٰ۔ بحوالہ بدر ۳۱ ۱۵/۷ ۱۹۰۷)

۳۔ اسلامی شعار ۔ پردہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"جو چیز منع ہے وہ یہ ہے۔ کہ عورت کھلے منہ پھرے۔ اور مردوں سے اختلاط کرے اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے رستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے۔ لیکن منہ سے کپڑا الٹا دینا یا مکسڈ (مخلوط) پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے۔ اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔ غرض عورتوں کا مکسڈ (مخلوط) مجالس میں جانا۔ مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں"
(خطبہ ۶ ۵/۶)

۴۔ اطاعت

خدا تعالیٰ کے مامور اپنے متبعین میں اطاعت کی روح ہی پیدا کرنے آتے ہیں اور اسی ذریعہ سے وہ ایک منظم جماعت بنتے اور پروان چڑھتے ہیں۔ بیعت بھی اسی غرض سے لی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔ "بیعت کے معنے ہیں اپنے تئیں بیچ دینا۔ اور یہ ایک کیفیت ہے۔ جس کو قلب محسوس کرتا ہے۔ جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے۔ تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے"
(الحکم ۱۷ ۵/۱۹۰۱)

۵۔ سچائی

حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو بنیادی ہوتی ہیں اور انسان کے اخلاق خواہ کتنے ہی بدل جائیں وہ قائم رہتی ہیں۔ اور انسان کے ساتھ ہمیشہ لگی رہتی ہیں۔ وہ انہیں کھوتا نہیں۔ ان میں سے ایک خلق صداقت ہے"
(خطبہ ۱۴ ۲/۵۲)

۶۔ تمباکو

تمباکو کے بارے میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتلایا۔ لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آپ اس کے استعمال کو منع فرماتے۔
(فتاویٰ۔ بحوالہ البدر ۲۴ ۷/۱۹۰۳)

۷۔ ریڈیو

زمانہ حال کی مخرب اخلاق چیزوں میں ایک ریڈیو ہے۔ جبکہ اس کا بے محل استعمال ہو۔ اسلامی شریعت کی رو سے عورتوں کے گانے سننا مردوں کو منع ہے۔ مگر ریڈیو پر زیادہ پروگرام گانے کا ہی ہوتا ہے۔ جس میں اکثر نوجوان دلچسپی لیتے ہیں اور اسکے نتیجہ میں وہ بُرے رجحانات میں ترقی کرکے گناہوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ریڈیو پر گانے بکثرت عشقیہ ہوتے ہیں۔ جو نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں بُرا میلان پیدا کرتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ گھروں میں ریڈیو کے استعمال پر کنٹرول رکھا جائے۔

۸۔ تعلیم

"چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے۔ یا کسل ہے۔ تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔"
(کشتی نوح)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کا دو روزہ تربیتی جلسہ

۱۷-۱۸ مارچ ۱۹۶۲ء کو جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کے ضلع وار نظام کے ماتحت ۱۴۴ کیمرج روڈ پر جماعت کا دو روزہ تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مرکز سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اور محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا شریک ہوئے۔ جلسہ میں ضلع بھر کی چھبیس جماعتوں کے نمائندہ افراد کے علاوہ ڈیرہ غازیخاں اور بعض دوسری جگہوں کے دوست بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے اور مجموعی طور پر بزرگان سلسلہ کی تقاریر اور نصائح سے بحسن و خوبی استفادہ کیا گیا۔

اس تربیتی جلسہ کی ایک خاص خصوصیت یہ تھی کہ اس خاص موقعہ پر جماعت کی درخواست پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنی ناسازی طبع کے باوجود از راہ شفقت "ملتان کے دوستوں کے نام میرا پیغام" کے عنوان سے ایک نہایت روح پرور اور پُر از نصائح پیغام بھجوایا۔ جسے جلسہ کے افتتاحی اور اختتامی اجلاس میں تمام دوستوں نے ایک خاص کیف اور جذبہ کے ساتھ سُنا۔

الحمدللہ! کہ ہمارا یہ جلسہ باوجودیکہ نہایت تھوڑے وقت میں اس کے انتظامات ہوئے تھے نہایت کامیاب رہا۔ اور دوستوں نے اس سے توقع سے بڑھ کر فائدہ اٹھایا۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب کو تہجد کی نماز پڑھی گئی۔ اسی طرح بعد نماز فجر مکرم سید عزیز احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ نیز مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا۔ جس میں جماعت کے تربیتی اور انتظامی مسائل پر دوستوں نے باہم تبادلہ خیالات کیا۔ بیرونجات سے آنے والے دوستوں کے قیام کے علاوہ تمام حاضرین کے کھانے کا انتظام بھی جماعت کی طرف سے تھا۔ جس کے لئے مقامی جماعت کے دوستوں نے ہر لحاظ سے نہایت اچھے تعاون کا مظاہرہ کیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس جلسہ کے نتائج بہتر رنگ میں ظاہر فرمائے۔ اور اس تقریب کو جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان کی ترقی اور بہتری کا موجب بنائے۔ آمین۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ مقیم ملتان)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بچے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ نیز میری اہلیہ اکثر علیل رہتی ہیں اور خاکسار کو پریشانیوں کا سامنا رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ اور بچوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے آمین۔
(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مریدکے)

(۲) میری پھوپھی صاحبہ کا لیاقت میڈیکل ہسپتال حیدرآباد میں آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اپریشن کی کامیابی کےلئے تمام احباب جماعت اور درویشان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (چوہدری) محمد اکبر خاں اکونٹنٹ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اہم طبی معلومات

دس سال میں سب سے زیادہ بمبئی کے راستے چیچک برآمد ہوئی

عالمی ادارۂ صحت کے اعداد و شمار

کراچی ۔ عالمی ادارۂ صحت کے اعداد و شمار سے اس پروپیگنڈے کی قلعی کھل گئی ہے کہ یورپ اب تک چیچک کی گرفت سے آزاد تھا۔ اور چیچک کی وباء صرف پاکستانیوں نے یورپ پہنچائی ہے۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حال ہی میں چیچک کی وباء انگلستان، جرمنی اور فرانس، اٹلی، روس، یوگوسلاویہ، اسپین اور بلجیم میں موجود تھی اور یہ وباء صرف پاکستانیوں کے ذریعے وہاں نہیں پہنچی۔ اس کے برعکس اسے زیادہ تر بھارتی شہریوں نے یورپ پہنچایا ہے۔ بعض حالات میں افریقیوں نے یہ وباء یورپ کو برآمد کی ۔ پچھلے دس سال میں سب سے زیادہ چیچک سے تکلیف سے تکلیف انگلستان کو پہنچی ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ۱۹۴۸ء میں انگلستان کے حکام نے چیچک کے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کا طریقہ ختم کر دیا تھا۔ ۱۹۵۳ء میں وہاں چیچک کے ۳۰ کیس ہوئے جن میں آٹھ مہلک تھے۔ ۱۹۵۷ء میں ۴ کیس ۲ اموات ۔ ۱۹۵۸ء میں ۶ کیس ایک موت ۔ ۱۹۶۰ء میں ایک کیس اور ۱۹۶۱ء میں چیچک کے ۱۲ کیس ہوئے جن میں ۷ افراد مرے ۔ اور صرف یہی ایک موقع ایسا تھا جب چیچک کے چند مریض یہاں پہنچے ۔ کراچی میں محکمہ صحت کے ترجمان نے بتایا کہ جس ڈاکٹر نے چیچک زدہ پاکستانی لڑکی کا پوسٹ مارٹم کیا تھا اس نے خود چیچک کا ٹیکہ نہیں لگایا تھا۔ اس لئے وہ خود اس بیماری کا شکار ہو گیا۔

جرمنی میں ۵۸ء کے بعد سے چیچک کے ۴۲ کیس ہوئے جن میں سے ۱۲ مہلک تھے۔ اٹلی میں ۵۷ء میں ۸ کیس ہوئے ۔ ۱۹۵۵ء میں فرانس میں ۸۵ کیس اور ۱۸ اموات ہوئیں روس میں ۶۰ء میں ۴۶ کیس ۔ یوگوسلاویہ میں ۶۰ء میں ایک کیس ۔ اسپین میں ۱۹۵۹ء میں ایک کیس اور ۶۱ء میں ۱۶ کیس اور ۳ اموات ہوئیں ۔ گذشتہ سال بلجیم میں اور متحدہ عرب جمہوریہ میں ایک ایک کیس ہوا ۔ جرمنی روس اور عرب جمہوریہ میں یہ بیماری بھارت، لائبیریا اور کانگو سے پہنچی ۔ گذشتہ دس ۱۰ سال کے دوران یہ بیماری سب سے زیادہ بمبئی کے راستے یورپ کو برآمد کی گئی۔ یہ کہنا بھی صحیح نہیں ہے کہ چیچک زدہ مریضوں کو انگلستان پہنچانے کی ذمہ داری تمام تر پی آئی اے پر ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ پی آئی اے سے صرف ایک مریض لنڈن پہنچا تھا ۔

چیچک کے مریضوں پر نئی دوا کے تجربات کئے جائیں گے

لندن ۔ برطانوی سائنسدانوں نے چیچک کے علاج کے لئے جو نئی دوا "کمپاؤنڈ نمبر ۳۳" تیار کی ہے اس کے تجربات پاکستان اور ہندوستان میں بھی کئے جائیں گے ۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دوا کے تجربات سے اب تک جو نتائج حاصل ہوئے ہیں ان سے سائنسدان بہت مطمئن ہیں ۔ یہ دوا ویلکم فاؤنڈیشن لنڈن کی لیبوریٹری میں تیار کی جا رہی ہے ۔ فاؤنڈیشن کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اب تک چیچک کے تیرہ مریضوں کا "کمپاؤنڈ نمبر ۳۳" کے ذریعہ علاج کیا جا چکا ہے ۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان میں اس دوا کے تجربات ان ملکوں کے ممتاز ڈاکٹروں کے تعاون سے کئے جائیں گے ۔ توقع ہے کہ یہ تجربات دو ماہ کے اندر شروع کر دیئے جائیں گے چیچک کے پہلے مریض جنہیں "کمپاؤنڈ نمبر ۳۳" دیا گیا ۔ ڈاکٹر نارمن انیلیے تھے ۔ انہوں نے چیچک سے ہلاک ہونے والی ایک پاکستانی لڑکی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا تھا اور خود بھی اس مرض میں مبتلا ہو کر انتقال کر گئے تھے ۔ ڈاکٹر نارمن ویلیے نے زندگی میں کبھی چیچک کا ٹیکہ نہیں لگوایا تھا ۔

پاکستان میں دیسی دواؤں کا مستقبل شاندار ہے

برطانوی ماہر کا بیان

مشہور برطانوی پروفیسر ڈبلیو ایس ایم پاٹن نے جو پچھلے ماہ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے تھے ۔ لاہور میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں دیسی دواؤں کا مستقبل بہت شاندار ہے اور یہ دوائیں بڑی اہم خصوصیات رکھتی ہیں ۔ پاکستان کے طالب علم بڑے سمجھ دار اور بڑے محنتی ہیں اور ریسرچ کا کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں

پروفیسر پاٹن برطانوی سائنسدانوں کی رائل سوسائٹی کے ممبر ہیں ۔ آپ نے کراچی اور پشاور کے میڈیکل کالجوں میں فن دواسازی پر بڑے اہم اور معلوماتی لیکچر بھی دیئے ہیں ۔

چاٹگام میں جڑی بوٹیوں کی تحقیق کا ادارہ

راولپنڈی ۔ صدارتی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے کی لاگت سے چاٹگام کے نزدیک قدرتی دواؤں کی تحقیق اور ترقی کا قومی ادارہ قائم کرنے کی اسکیم منظور کی ہے ۔

تحقیقاتی ادارہ کے قیام کی تجویز سائنسی اور صنعتی تحقیقات کی کونسل نے پیش کی تھی منصوبے پر اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ ۴۲ لاکھ ۹۷ ہزار روپے ہے ۔ اس میں ۵۳ لاکھ ۷۵ ہزار روپے کا زرمبادلہ بھی شامل ہے ۔ یہ اسکیم دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کی مدت میں مکمل کی جائے گی ۔ تحقیقاتی ادارہ چار علیحدہ علیحدہ شعبوں پر مشتمل ہوگا ۔ اس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کو کام میں لایا جائے ۔ یہ ادارہ مشرقی پاکستان میں جڑی بوٹیوں کا باضابطہ سروے کرے گا ۔ اور کار آمد جڑی بوٹیوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی کی کوشش کرے گا ۔ تاکہ مقامی صنعت کی ضرورت کو مقامی طور پر ہی پورا کیا جا سکے ۔ ادارہ کاشتکاروں کو پودے لگانے کے لئے خود پود گھر قائم کرے گا ۔ وہ ادویہ کے معیار بھی متعین کرنے کے اقدامات کرے گا ۔ ادویہ کا تجرباتی کارخانہ ادارہ کی اہم کڑی ہے اس میں نہ صرف اہم جڑی بوٹیاں استعمال کی جائیں گی بلکہ پٹ سن کے بیج اور چائے کا چورہ بھی کام میں لایا جائے گا ۔ اس کارخانہ کی کامیابی کے بعد بڑے پیمانہ پر ادویہ کا کارخانہ قائم کیا جائے گا ۔ ادویہ کا تحقیقاتی مرکز نہ صرف ایک عجائب گھر اور جڑی بوٹیوں کے ذخیرہ کا کام دے گا ۔ بلکہ اس میں نباتاتی ۔ کیمیاوی اور دواسازی وغیرہ کے شعبوں میں عوام کو تربیت بھی دی جا سکے گی اور طلبہ کو ایم ایس سی اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں بھی دی جائیں گی ۔ اس منصوبہ کا اصل مقصد ملکی وسائل کو کام میں لا کر زرمبادلہ کی بچت کے علاوہ ملک میں ادویہ کی کمی کو دور کرنا ہے ۔ پچھلے سال ایک کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر کا مال درآمد کیا گیا تھا جس میں ۲۰ لاکھ کا خام مال شامل تھا ۔ اس ادارہ کے قیام سے پاکستان میں ادویہ کی پیداوار ۳۰ فیصد بڑھ جائے گی

جگنو کی روشنی کا راز معلوم ہو گیا

واشنگٹن ۔ ایک خاص موسم میں اب دیہاتی علاقوں میں اندھیرا پھیل جانے کے بعد ہزاروں جگنوؤں کو چمکتے دیکھتے ہیں یہ چمک سائنس کے لئے ایک طویل عرصے سے ایک اسرار بنی ہوئی ہے ۔ لیکن حال ہی میں انسان اس راز کے ایک حصے سے واقف ہو گیا ہے اور اب وہ پہلی بار تجربہ گاہ میں جگنو کی چمک مصنوعی طور پر پیدا کر سکتا ہے ۔ یہ کارنامہ پچھلے دنوں جان ہاپکنز یونیورسٹی میں سر انجام دیا گیا ہے ۔ یہاں لوسیفرن نامی مرکب مصنوعی طور پر تیار کیا گیا ہے جو جگنو میں روشنی پیدا کرنے کا خاص ذریعہ ہے ۔ لوسیفرن خود نہیں چمکتا ہے ۔ لیکن جان ہاپکنز کے سائنسدان اس میں دوسرے مصنوعی کیمیاوی مادے ملا کر جگنوؤں کی سی چمک مصنوعی طور پر حاصل کر سکتے ہیں ۔

جرثومہ سے پیدا ہونے والی بیماری کا علاج

نیویارک ۔ فلوریڈا یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ کیمیاوی دوا کے ذریعہ جرثومہ سے پیدا ہونے والی ایک بیماری کا کامیاب علاج دریافت کر لیا گیا ہے ۔ یہ بیماری آشوب چشم کی نوعیت کی ہے ۔ جو موسم گرما میں ہوتی ہے ۔ امریکہ اور کئی اور دوسرے ملکوں میں اس مرض سے لوگوں کی بینائی جاتی رہتی ہے ۔ یونیورسٹی کے شعبہ علاج چشم کے چیئرمین ڈاکٹر ہربرٹ کافمین نے بتایا ہے کہ یہ نئی دوا جس کا نام آئیڈاو ہے ۴۶ مریضوں پر کامیاب ثابت ہو چکی ہے ۔ یہ دوا اصل میں کئی سال قبل سرطان کے علاج کے لئے بنائی گئی تھی لیکن اس میں ناکام ثابت ہوئی ۔ اب آشوب چشم میں یہ تین سے سات روز تک مریض کو صحت دے دیتی ہے ۔

درخواست دعا

ڈاکٹر عبد الرشید صاحب کی طبیعت بعض دفعہ بہت خراب ہو جاتی ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکمل صحت بخشے آمین

سید تنویر شاہد احمد
اقبال روڈ کوئٹہ

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پاکستان اور جاپان تین پہیوں والے چھوٹے ٹرک تیار کرنے کیلئے مشترک صنعتی ادارے قائم کرینگے

یہ ٹرک فارموں میں زرعی پیداوار کی نقل و حمل کے لئے استعمال کئے جاسکیں گے

کراچی ۲ / اپریل۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور جاپان تین پہیوں والے چھوٹے ٹرکوں کی تیاری کے لئے مشترک صنعتی ادارہ قائم کرنے کے امکان کا جائزہ لیں گے آپ نے کہا کہ ایسے ٹرک فارموں میں زرعی پیداوار کی نقل و حمل کے لئے استعمال کئے جاسکیں گے۔

صوبائی گورنر نے کراچی میں تین پہیوں والا ایک جاپانی ٹرک قبول کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے یہ ٹرک جاپان کے سفیر نے وزیراعظم مسٹر اکیدا کی طرف سے پیش کیا۔ ٹرک پیش کرنے کی رسم جاپان کے سفیر کی قیامگاہ پر ادا کی گئی۔ ملک امیر محمد خان نے اس تحفہ کو دونوں ملکوں کے درمیان خیرسگالی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ملکوں کی دوستی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ جاپان کے سفیر کی طرف سے مشترک طور پر ایسے ٹرک پاکستان میں تیار کرنے کی تجویز پیش کی گئی ملک امیر محمد خان نے کہا کہ ہم اس تجویز پر پوری توجہ سے غور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان ٹرکوں کو آسانی سے چلایا جاسکتا ہے۔ اس لئے بھی یہ مفید ہیں اور ان سے نہ صرف دیہات میں مفید طریقے سے کام لیا جاسکتا ہے بلکہ کراچی جیسے بڑے شہروں میں بھی ایسے ٹرکوں کو مفید طریقے سے کام میں لایا جاسکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان اس قسم کے ٹرکوں کے رعایتی نرخوں پر درآمد کا خیر مقدم کرے گا۔ کیونکہ ایسے ٹرکوں کے استعمال سے فصلوں کی نقل و حمل تیزی سے ہوسکے گی۔ اور زرعی پیداوار بڑھانے کے کام میں بھی مدد ملے گی ملک امیر محمد خان نے دسمبر ۱۹۶۰ء میں پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین کی حیثیت سے جاپان کا دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے کھیتوں میں اس قسم کے ٹرکوں کو استعمال ہوتے دیکھ کر ان کی تعریف کی تھی۔ چنانچہ وزیراعظم جاپان نے انہیں تحفہ کے طور پر ایک ٹرک بھیجا ہے اور جاپان کے سفیر نے پاکستان میں ایسے ٹرکوں کی تیاری میں جاپان کے تعاون کی پیشکش کی ہے۔ ملک امیر محمد خان نے ٹرکوں کی مشترک تیاری سے متعلق مختلف امور پر جاپان کے سفیر سے تبادلہ خیال کیا — ملک امیر محمد خان نے جاپان کے سفیر کی قیامگاہ پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جو ملک پاکستان کو امداد دینے والے کنسورشیم کے رکن نہیں ہیں۔ ان سب سے ہب ندی کا بند تعمیر کرنے کے لئے زرمبادلہ کی امداد مانگی گئی ہے۔ اخباری نمائندوں کو ہب ندی کے بند کی تعمیر میں تاخیر کی وجہ بتاتے ہوئے ملک امیر محمد خان نے کہا کہ یہ سکیم دوسرے پنجسالہ منصوبے میں شامل نہیں اس لئے امدادی کلب کے ارکان سے اس منصوبہ کے لئے امداد نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبہ کے لئے ضروری سرمایہ حاصل کرنے کی خاطر حکومت اس علاقہ کی زمینوں کو فروخت کردے گی تاکہ اس میں مزید تاخیر نہ ہو انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس منصوبہ کی تکمیل سے کراچی کے گرد و نواح میں ۲۵ ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوسکے گی۔ آپ نے کہا کہ اس بند کی تعمیر کا کام آئندہ مالی سال کے دوران شروع ہوجائے گا +

قرص نور

۱۹۵۰ء سے ۱۹۶۱ء تک

- طبی دنیا کی یہ دوا عرصہ بارہ سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔
- ہزارہا مریض شفایاب ہوچکے ہیں۔
- بے شمار تعریفی خطوط موصول ہو رہے ہیں۔

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ضعف دل و دماغ، دل کی دھڑکن، کمزوری مثانہ، پیشاب کی کثرت، چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔

مکمل کورس چار روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

نور کاجل

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔

سوا روپیہ

نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی، سفوف جس سے سر درد، ضعف سے بال گرنے بند ہوجاتے ہیں۔ بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہوجاتی ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، مہاسوں اور مہین بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ: **خورشید یونانی دواخانہ** گولبازار ربوہ

خوبصورت آنکھوں کے لئے خوبصورت تحفے

سرمہ حور

آنکھوں کی صفائی۔ نظر کی تیزی اور آنکھ کی ہر قسم کی بیماری کے لئے بے نظیر۔

چھوٹی شیشی آٹھ آنے۔ بڑی شیشی ایک روپیہ

حور کاجل

آنکھوں کو خوبصورت۔ دلکش اور جاذب نظر بناتا ہے بچوں کی معصوم آنکھوں کے لئے پیاری شے۔

فی شیشی ۸ آنے بڑی شیشی ایک روپیہ

نور دواخانہ آبادی اچھرہ ... گوجرانوالہ

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ضروری اعلان

بل الفضل مارچ ۶۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم ۱۰/ اپریل تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں +

(مینیجر الفضل)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے لیبر اور میٹریل بمعہ ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کی اساس پر سربمہر ٹینڈر ۱۶ / اپریل ۶۲ء کو بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

کام	تخمیناً لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
کالا۔ ڈیناوپ پر پلوں اور کناروں کی مرمت۔	۷۰۰۰/- روپے	۱۴۰/- روپے	۶ ماہ

۲۔ مقررہ فارم پر موصول شدہ ٹینڈر درج بالا تاریخ کو دن کے سوا بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ٹینڈر کھولے جانے کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لیں۔

۴۔ ٹینڈر کی دستاویزات مشتمل بر ٹینڈر فارم ٹھیکہ کی خصوصی شرائط (باب الف اور ب) ٹینڈر کی ہدایات اور توضیحات کا کوائف وغیرہ زیر دستخطی سے مبلغ پانچ روپے (ناقابل واپسی) کی ادائیگی پر دستیاب ہوسکتی ہیں۔ ٹینڈر کی خصوصی شرائط پر ٹھیکیدار کو اپنے دستخط ثبت کرنے ہوں گے جس سے معلوم ہوسکے کہ انہیں وہ شرائط منظور ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹینڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل ہی جمع کرایا جانا ضروری ہے جس کے بغیر کسی ٹینڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹینڈر کی قبولیت کی پابند نہیں نیز اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ کوئی بھی ٹینڈر خواہ کلی طور پر قبول کرے یا جزوی طور پر۔

۷۔ شیڈول ریٹ سے زائد یا کم تین علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں یعنی۔

(ا) مٹی کے کام کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے (ج) لیبر اور میٹریل کے لئے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں ... ۱۹ روپے